پھر یہ تو بالکل کھلی ہوئی بات ہے اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بہت دنوں بعد کا قصہ ہے۔ بھلا اس کے متعلق آنحضورؐ کیسے کسی قسم کا غم و رنج منانے کی ہدایت فرمائیں گے۔ پس یہ سمجھنا کہ روزے کی تعلیم حضرت امام حسینؓ کی شہادت کی وجہ سے دی گئی محض جہالت اور شیطانی وسوسہ ہے۔ ہرگز اس دھوکے میں نہ آنا چاہیئے۔ ان ارید الا الاصلاح وما توفیقی الا باللہ۔

ماہِ محرم اور امام حسینؓ کا ماتم

(از جناب ابو نصر بشیر احمد صاحب تاثیر پڈنوی)

ہجومِ غم سے دل میں ضبط کا یارا نہیں ہوتا
رواں ہوتا ہے دریا اشک کا قطرہ نہیں ہوتا

فلک پر چاند جب ماہِ محرم کا نکلتا ہے
مسلمانوں تمہیں کہدو کہ پھر کیا کیا نہیں ہوتا

تماشا جا بجا ہوتا ہے مستورات آتی ہیں
تو مہ پاروں کے رخ پر دیکھئے پردا نہیں ہوتا

نظر آتے ہیں حسن و عشق کے دلسوز نظارے
بجز اسکے جہاں میں اب کوئی میلا نہیں ہوتا

نگاہیں غیر محرم سے وہاں دوچار ہوتی ہیں
تو اسکا دیکھئے انجام کچھ اچھا نہیں ہوتا

مرادیں، منتیں، نذر و نیازیں غیر کے سجدے
تعجب ہے مسلمانوں کا یہ شیوا نہیں ہوتا

معاذ اللہ سارے شرک و بدعت اسمیں ہوتے ہیں
حرام اس ماہ میں کیوں غیر کا سجدہ نہیں ہوتا؟

شہیدِ کربلا کو کوفیوں نے تشنہ لب مارا
"مُحِبّو" اُف ہے کوئی اِن دِنوں پیاسا نہیں ہوتا

حسینؓ ابن علیؓ سے ہمکو کیوں اتنی عداوت ہے
کہ ماتم میں بھی انکے ملتوی باجا نہیں ہوتا

نصیحت حضرتِ تاثیر کی بارانِ رحمت ہے
مگر ان پتھروں میں کچھ اثر پیدا نہیں ہوتا